سنترا

آہا سنترا!

سنترے کا نام سنتے ہی منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں اس کا رس پینے سے راحت ملتی ہے۔ کوئی سنترا کھانے بیٹھے تو کھاتا ہی چلا جائے۔ پکنے کے بعد یہ بڑا خوش رنگ دِکھائی دیتا ہے۔ سنترے کا چھلکا نرم اور چھیلنے میں آسان ہوتا ہے۔ اس میں آٹھ دس قاشیں ہوتی ہیں۔ سنترے کے چھلکوں میں بھی رَس ہوتا ہے لیکن وہ بہت کڑوا ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں سنترا ہر جگہ پسند کیا جاتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی منڈی ناگپور میں ہے۔ ناگپور سنترے کا شہر کہلاتا ہے۔ یہاں سے دنیا کے مختلف ملکوں میں بھی سنترے بھیجے جاتے ہیں۔ غریب امیر ہر کوئی سنترا پسند کرتا ہے۔ کچھ لوگ کھانے کی بجائے سنترے کا رَس پینا پسند کرتے ہیں۔ سنترا صحت کے لیے بہت مفید ہے۔

سنترے قلمیں لگا کر اُگاتے ہیں۔ قلمیں اٹھارہ بیس فٹ کے فاصلے پر لگائی جاتی ہیں۔ یہ کام بارش کے دِنوں میں ہوتا ہے۔

سنترے کے درخت جب ذرا بڑے ہوجاتے ہیں تو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے ان کے تنوں پر دوائیں لگائی جاتی ہیں، جڑوں میں کھاد ڈالی جاتی ہے۔ ہر درخت کے گِرد بڑی کیاری بناتے ہیں اور اسے مہینے میں دو تین بار پانی سے بھر دیا جاتا ہے۔ چار سال میں درخت پر پھول پھل لگنے شروع ہوجاتے ہیں۔ پہلی دو تین فصلوں کے پھل توڑ کر پھینک دیے جاتے ہیں تا کہ درخت خوب مضبوط ہوجائیں اور ان میں اچھّے سنترے آنے لگیں۔

پانچ چھے سال میں درخت خوب گھنے ہو جاتے ہیں۔ ان پر جب بہت سنترے لگتے ہیں تو ان کے بوجھ سے ڈالیاں جُھک جاتی ہیں۔ کبھی کبھی وہ ٹوٹ بھی جاتی ہیں اس لیے باغبان ڈالیوں کو بانس کا سہارا دیتے ہیں۔ سنترے کی فصل سال میں دو بار فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر میں آتی ہے۔ ہر درخت پچیس تیس سال تک پھل دیتا ہے۔

سنترے کے درختوں کو مُناسب پانی نہ ملے تو پھل بہت کم لگتے ہیں۔ بلکہ کئی بار تو باغ کے سارے درخت سوکھ جاتے ہیں۔ اس نُقصان سے بچنے کے لیے نہریں اور کنویں کُھدوا کر حکومت آب پاشی کا انتظام کر رہی ہے۔ اب نئی نئی کھاد اور دوائیں بھی استعمال ہونے لگی ہیں۔ اس لیے سنترے کے باغ سال بھر ہرے بھرے دِکھائی دیتے ہیں۔ (ماخوذ)

منہ میں پانی بھر آنا	-	کھانے کی کسی مزیدار چیز کا نام سن کر منہ میں پانی آنا
راحت	-	خوشی
خوش رنگ	-	اچھے رنگ والا
قاش	-	پھانک
مفید	-	فائدہ مند
قلم لگانا	-	نیا پودا اُگانے کے لیے پودے کی شاخ کاٹ کر زمین میں لگانا
آب پاشی	-	کھیت یا باغ میں پانی پہنچانا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ سنترے کی سب سے بڑی منڈی کہاں ہے؟

۲۔ باغبان ڈالیوں کو بانس کا سہارا کیوں دیتے ہیں؟

۳۔ سنترے کا درخت کتنے سال تک پھل دیتا ہے؟

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو :

۱۔ پکنے کے بعد یہ بڑا .... دِکھائی دیتا ہے۔ (خوش رنگ ، سرخ)
۲۔ یہ کام .... کے دِنوں میں ہوتا ہے۔ (بارش ، گرمی)
۳۔ ان کے .... سے ڈالیاں جھک جاتی ہیں۔ (وزن ، بوجھ)
۴۔ حکومت .... کا انتظام کر رہی ہے۔ (آب پاشی ، کھاد)

دو تین طلبہ سے باری باری ایک ایک پیراگراف پڑھوایا جائے۔ تمام طلبہ دھیان سے سنیں۔ اُن سے نیچے دیے ہوئے سوال پوچھے جائیں۔ تمام طلبہ کی کتابیں بند ہوں۔

۱۔ سنترے میں کتنی قاشیں ہوتی ہیں؟
۲۔ سنتروں کو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟
۳۔ سنترے کی ڈالیاں کب جُھکنے لگتی ہیں؟
۴۔ سنترے کی فصل سال میں کتنی بار حاصل ہوتی ہے؟

ان لفظوں کو غور سے پڑھو۔

رات - دن

اُونچا - نیچا

سفید - کالا

ان لفظوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک لفظ دؤسرے لفظ کے اُلٹ معنی دیتا ہے۔ ایسے لفظ **'ضد'** کہلاتے ہیں۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کی ضد لکھو :

کڑوا نرم گرمی مضبوط آسان

اِن جملوں کو غور سے پڑھو :

بیٹا! میں تمھاری میٹھی میٹھی باتوں سے بہت خوش ہوا۔

ارے! ابھی تو تم کہہ رہے تھے کہ نو ہیں۔

آہا سنترا! سنترے کا نام سنتے ہی منہ میں پانی بھر آیا۔

ان جملوں میں "بیٹا، ارے، آہا سنترا" کے بعد نشان (!) لگایا گیا ہے۔ اس نشان کو **'فجائیہ نشان'** کہتے ہیں۔

سبق 'نو کا چکّر' سے ایسے تین جملے تلاش کر کے لکھو جن کے آخر میں فجائیہ نشان لگا ہوا ہے۔